www.jamiabinoria.net

بسم الله الرحمن الرحيم

ما كان محمد أبا أحد من رجالكم ولكن رسول الله وخاتم النبيين

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أنا خاتم النبيين لا نبي بعدي

آئینہ مرزائیت

ڈاکٹر میاں احسان باری

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

حضوری باغ روڈ ملتان

514122

www.jamiabinoria.net

حرف اول

نشتر میڈیکل کالج ملتان کے الیکشن 1973ء میں قادیانی طلباء نے اپنے امیدوار کھڑے کئے۔ اس وقت جناب میاں احسان باری کالج میں زیر تعلیم تھے اور ختم نبوت کے محاذ پر طلباء کی سرگرمیوں کے جرنیل وسرخیل تھے۔ اپنی الیکشنی مہم کے دوران انہوں نے یہ کتابچہ مرتب کیا۔ اس کے نہ صرف کالج میں خاطر خواہ نتائج برآمد ہوئے کہ مرزائی الیکشن ہار گئے۔ بلکہ یہی کتابچہ 29 مئی 1974ء کے سانحہ (ربوہ) چناب نگر میں تنازعہ کا باعث بنا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان نے اس سے قبل دومرتبہ اس کو شائع کیا تو ہاتھوں ہاتھ نکل گیا۔ اب احباب کی خواہش پر ڈاکٹر میاں احسان باری ڈائریکٹر باری فری ہسپتال فورٹ عباس بہاول نگر نے ترمیم واضافہ سے دوبارہ اس کو مرتب کیا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا مرکزی شعبہ نشرواشاعت اسے محترم جناب سید میر فضل الٰہی حال مقیم صادق آباد کے تعاون سے شائع کر رہا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنی بارگاہ میں مزید شرف قبولیت سے نوازیں اور گم کردہ راہ لوگوں کی ہدایت کا باعث بنائے۔

آمین یارب العالمین ۰ بحرمة خاتم النبیین!

شہید ختم نبوت حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ
نائب امیر مرکزیہ
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انا خاتم النبیین لانبی بعدی

خدا کے باغی .... خاتم الانبیاء محبوب رب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم کے باغی ...... ملت اسلامیہ کے دشمن و بدخواہ .... پاکستان کے غدار .... یہود و ہنود کے ایجنٹ ..... مرزائی ٹولہ کے گمراہ کن عقائد اور ان کی توہین آمیز تحریرات سے پردہ اٹھتا ہے۔

قادیانیوں کو انہی کی اپنی تحریروں کے آئینہ میں پڑھئے ...... اور فیصلہ کیجئے .... یقیناً قادیانی مسلمانوں کے بدترین دشمن ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخیاں

1 ...... ہم ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں۔ سو میں (مرزا غلام احمد قادیانی) نے پہلے تو آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی۔ پھر میں نے منشاء حق کے موافق اس کی ترتیب اور تفریق کی اور میں دیکھتا تھا کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں۔ پھر میں نے آسمان دنیا کو پیدا کیا۔ (کتاب البریہ ص 79)

2 ...... "انت منی بمنزلۃ ولدی"

ترجمہ: ...... اے مرزا قادیانی! تو میرے سے بمنزلۃ میرے بیٹے کے ہے۔

(مرزا غلام احمد قادیانی کا الہام، حقیقۃ الوحی ص 86)

3 ...... مجھ سے میرے رب نے بیعت کی۔

(مرزا غلام احمد قادیانی کا الہام، دافع البلاء ص 6)

www.jamiabinoria.net

4...... میں نے اپنے تئیں خدا کے طور پر دیکھا ہے۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ میں وہی ہوں اور میں نے آسمان تخلیق کیا۔ (مرزا غلام احمد قادیانی آئینہ کمالات اسلام ص56)

مسلمان ہوشیار رہیں.......... اور قادیانی غور کریں.......... کہ مرزا قادیانی اپنے آپ کو خدا کی خدائی میں شریک کرتا' خدا کا بیٹا کہتا اور ترقی کر کے اپنے آپ کو خدا کہتا ہے...... کیا یہ شیطانی وساوس نہیں؟ اور شیطانی وساوس کو وحی الٰہی کہنے والا کافر ہوتا ہے۔

لعنتی اور شیطانی مذہب

ملت اسلامیہ کا اجماعی عقیدہ.......... عقیدہ ختم نبوت.......... جو قرآن کریم کی سو آیات اور دوسو احادیث سے ثابت ہے۔ ایسے متفقہ عقیدہ کو مرزا غلام احمد قادیانی کا لعنتی' شیطانی اور قابل نفرت کہنا یہ قرآن وحدیث کی توہین ہے جو صریح کفر ہے۔

چنانچہ ملاحظہ ہو:

1.......... ''وہ دین دین نہیں اور نہ وہ نبی نبی ہے جس کی متابعت سے انسان خدا تعالیٰ سے اس قدر نزدیک نہیں ہوسکتا کہ کمالات الٰہیہ (نبوت ورسالت) سے مشرف ہوسکے۔ وہ دین لعنتی اور قابل نفرت ہے جو یہ سکھاتا ہے کہ صرف چند منقولی باتوں پر انسانی ترقیات کا انحصار ہے۔ وحی الٰہی آگے نہیں بلکہ پیچھے رہ گئی ہے.......... سو ایسا دین بہ نسبت اس کے کہ اس کو رحمانی کہیں شیطانی کہلانے کا زیادہ مستحق ہوتا ہے۔'' (خزائن ج21 ص306)

2.......... ''یہ کس قدر لغو اور باطل عقیدہ ہے کہ ایسا خیال کیا جائے کہ بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وحی الٰہی کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند ہوگیا ہے اور آئندہ کو قیامت تک اس کی کوئی امید نہیں۔ صرف قصوں کی پوجا کرو۔ پس کیا ایسا مذہب کچھ مذہب ہوسکتا ہے جس سے براہ راست خدا تعالیٰ کا کچھ بھی پتہ نہیں لگتا۔ میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر

کہتا ہوں کہ اس زمانہ میں مجھ سے زیادہ بہتر ایسے مذہب سے اور کوئی نہ ہوگا۔ میں اپنے مذہب کا نام شیطانی مذہب رکھتا ہوں نہ کہ رحمانی۔

(مرزا غلام احمد قادیانی' خزائن ج 21 ص354)

''مرزا غلام احمد قادیانی کا عقیدہ ختم نبوت کو لعنتی اور شیطانی لکھنا تمہید ہے اپنے دعویٰ نبوت کی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد دعویٰ نبوت اور انکار ختم نبوت دونوں صریح کفر ہیں۔''

نبوت کے دعوے

1...... سچا خدا وہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا....................!

(مرزا غلام احمد قادیانی' دافع البلاء ص 11)

2...... خدا نے نہ چاہا کہ اپنے رسول کو بغیر گواہی کے چھوڑ دے....................!

(مرزا غلام احمد قادیانی' دافع البلاء ص8)

3...... ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں....................!

(مرزا غلام احمد قادیانی' بدر 5 مارچ 1908ء)

4...... میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے.......... کہ اسی نے مجھے بھیجا اور میرا نام نبی رکھا..................!

(مرزا غلام احمد قادیانی' تتمہ حقیقت الوحی ص 68)

5...... پس مسیح موعود.......... (مرزا غلام احمد قادیانی).......... خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے اس لئے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت

www.jamiabinoria.net

نہیں.........! ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی.............!

(مرزا غلام احمد قادیانی کلمۃ الفصل ص 158)

گویا مسلمانوں کا کلمہ: "لاالٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ "

جو قادیانیوں کے ہاں لاالٰہ الا اللّٰہ مرزا غلام احمد رسول اللّٰہ!

جو دوبارہ قادیاں میں آیا ہے۔ (نعوذ باللہ)

مذکورہ عبارات مرزا غلام احمد قادیانی کے جھوٹے دعوی نبوت کو ظاہر کر رہی ہیں۔ ان عبارات سے مرزا غلام احمد قادیانی کا دعوئی نبوت واضح ہے۔ اس جھوٹے دعوئی نبوت کی وجہ سے مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے پیروکار دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

تمام انبیاء کے کمالات کا مظہر ہونے کا دعوئی

مرزا غلام احمد قادیانی نے براہین احمدیہ ج 5 ص 90 پر یہ دعوئی کیا کہ:

1.........اس زمانہ میں خدا نے چاہا کہ جس قدر نیک اور راست باز اور مقدس نبی گزرے ہیں ایک ہی شخص کے وجود میں ان کے نمونے ظاہر کئے جائیں.....سو وہ میں ہوں۔

پھر مرزا غلام احمد قادیانی نے حقیقت الوحی ص 72 پر لکھا کہ:

خدا تعالیٰ نے مجھے تمام انبیاء علیہم السلام کا مظہر ٹھہرایا ہے اور تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کئے ہیں.......................................میں آدم ہوں..... میں شیث ہوں..... میں نوح ہوں..... میں ابراھیم ہوں..... میں اسحٰق ہوں..... میں اسماعیل ہوں..... میں یعقوب ہوں..... میں یوسف ہوں..... میں موسیٰ ہوں............ میں داؤد ہوں..... میں عیسیٰ ہوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مظہر اتم ہوں۔ یعنی ظلی طور پر محمد و احمد ہوں۔

مرزا قادیانی کی مذکورہ تحریر سے تمام انبیائے کرام کی توہین اور ان سے تمسخر واستہزا کا پہلو ظاہر ہے اور یہ بدترین کفر ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین

1......... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم .... عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے تھے۔ حالانکہ مشہور تھا کہ سور کی چربی اس میں پڑتی ہے۔

(مکتوب مرزا غلام احمد قادیانی، الفضل 22 جنوری 1964ء)

2......... اسلام محمد عربی کے زمانہ میں پہلی رات کے چاند کی طرح تھا.......... اور مرزا قادیانی کے زمانہ میں.......... چودھویں رات کے چاند کی طرح ہو گیا۔

(مرزا غلام احمد قادیانی، خطبہ الہامیہ ص 93)

3......... اگر ہمارے بھائی جلدی سے جوش میں نہ آجائیں.......... تو میرا تو یہی مذہب ہے جس کو دلیل کے ساتھ پیش کر سکتا ہوں کہ تمام نبیوں کی فراست اور فہم آپ کے برابر نہیں.......... مگر پھر بھی بعض پیشگوئیوں کی نسبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اقرار کیا ہے کہ میں نے ان کی اصل حقیقت سمجھنے میں غلطی کھائی۔

(مرزا غلام احمد قادیانی، ازالہ اوہام ص 400)

4......... خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی وجود قرار دیا ہے۔

(مرزا غلام احمد قادیانی، ایک غلطی کا ازالہ ص 10)

5......... حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) کا ذہنی ارتقاء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ تھا۔ اس زمانہ میں تمدنی ترقی زیادہ ہوئی اور یہ جزئی فضیلت ہے جو حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) کو آنحضرت ﷺ پر حاصل ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذہنی استعدادوں کا پورا ظہور بوجہ تمدن کے نقص کے نہ ہوا اور نہ قابلیت تھی۔

(قادیانی مذہب اشاعت 9 ص 266)

6......... یہ بالکل صحیح ثابت ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پاسکتا ہے۔ حتیٰ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے۔

(ابن مرزا غلام احمد قادیانی، الفضل 17 جولائی 1922ء)

مرزا غلام احمد قادیانی نے کتاب البریہ ص 137 پر لکھا کہ:

"ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نشان معجزات قریب تین ہزار کے ہیں۔"

اور اپنے متعلق حقیقت الوحی ص 164 پر لکھا کہ:

"خدا نے میری سچائی کے لئے تین لاکھ سے زیادہ آسمانی نشان ظاہر کیے۔"

پھر مزید دعویٰ کیا براہین ج 5 ص 118 پر کہ:

"اگر تفصیلاً جدا جدا شمار کیا جائے تو قریباً سارے نشان دس لاکھ تک پہنچتے ہیں۔"

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں

www.jamiabinoria.net

محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل

غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

(اکمل مرید مرزا غلام احمد قادیانی از بدر نمبر 43 ج 2 اکتوبر 1906ء)

مذکورہ عبارات کا بغور جائزہ لیں کہ کس قدر بے باکی و بے حیائی سے مرزا غلام احمد قادیانی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں اپنی برتری اور فضیلت جتاتا ہے اور کس طرح گھٹیا انداز سے تنقیص وتوہین کرتا ہے۔ ایسے شخص کو مجدد، مہدی، مسیح تو کیا شریف انسان بھی نہیں کہا جاسکتا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین

1.......... مسیح (عیسیٰ علیہ السلام) کی راستبازی اپنے زمانہ میں دوسرے راستبازوں سے بڑھ کر ثابت نہیں.......... بلکہ یحییٰ نبی کو اس پر ایک فضیلت ہے۔ کیونکہ وہ شراب نہیں پیتا تھا.......... اور کبھی نہیں سنا گیا کہ کسی فاحشہ عورت نے آکر اپنی کمائی کے مال سے اس کے سر پر عطر ملا تھا.......... یا ہاتھوں اور اپنے سر کے بالوں سے اس کے بدن کو چھوا تھا.......... یا کوئی بے تعلق جوان عورت اس کی خدمت کرتی تھی۔ اس وجہ سے خدا نے قرآن میں یحییٰ کا نام حصور رکھا مگر مسیح (عیسیٰ علیہ السلام) کا یہ نام نہ رکھا۔ کیونکہ ایسے قصے اس نام کے رکھنے سے مانع تھے۔

(مرزا غلام احمد قادیانی.....دافع البلاء ص 5)

2.......... مسیح (عیسیٰ علیہ السلام) کا چال چلن کیا تھا.......... ایک کھاؤ پیو.......... نہ زاہد.......... نہ عابد.......... نہ حق کا پرستار.......... متکبر.......... خود بین.......... خدائی کا دعوٰی کرنے والا.....! (مرزا غلام احمد قادیانی ج 3 مکتوبات ص 21/24)

3.......... عیسیٰ کو گالی دینے.......... بدزبانی کرنے.......... اور جھوٹ بولنے کی عادت تھی.......... اور چور بھی تھے۔ (مرزا غلام احمد قادیانی، ضمیمہ انجام آتھم ص 5/6)

4............یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسٰی علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔ شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے۔
(مرزا غلام احمد قادیانی' حاشیہ کشتی نوح ص 75)

5............یسوع (حضرت عیسٰی) اس لئے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکتا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی کبابی ہے............اور خراب چال چلن............نہ خدائی کے بعد بلکہ ابتداء ہی سے ایسا معلوم ہوتا ہے............چنانچہ خدائی کا دعویٰ شراب خوری کا ایک بد نتیجہ ہے۔
(مرزا غلام احمد قادیانی حاشیہ ست بچن ص 272)

6............عیسٰی (پیغمبر) پر تین بار شیطانی الہام ہوا۔ اسی وجہ سے وہ وجود باری کا قطعی منکر تھا۔ (مرزا غلام احمد قادیانی ضمیمہ انجام آتھم ص 6)

7............

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو
اس سے بہتر غلام احمد ہے

(مرزا غلام احمد قادیانی' دافع البلاء ص 20)

غور فرمائیں مرزا غلام احمد قادیانی ایک اولوالعزم پیغمبر حضرت عیسٰی علیہ السلام پر کیسے کیسے بے ہودہ............اور غلط جھوٹے الزام لگا کر ان کی عظمت کو مجروح کر رہا ہے۔ جس شخصیت کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں رسول اللہ......آیت اللہ......کلمۃ اللہ......روح اللہ......کے خطابات سے نوازا ان کی توہین قرآن کریم کی توہین اور اللہ تعالیٰ کی تکذیب ہے جو بدترین کفر ہے۔

www.jamiabinoria.net

حضرت ابوبکرؓ کی توہین

میں وہی ہوں جس کی نسبت ابن سیرین سے سوال کیا گیا کہ وہ حضرت ابوبکرؓ کے درجہ پر ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ .... ابوبکر تو کیا وہ تو بعض انبیاء سے بہتر ہے۔

(مرزا غلام احمد قادیانی اشتہار معیار الاخیار ص 11)

حضرت علیؓ کی توہین

پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو .... اب نئی خلافت لو........... ایک زندہ علی (مرزا غلام احمد قادیانی) تم میں موجود ہے۔ اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کو تلاش کرتے ہو۔

(مرزا غلام احمد قادیانی ملفوظات ج 1 ص 131)

حضرت فاطمہؓ کی توہین

حضرت فاطمہؓ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں۔ (مرزا غلام احمد قادیانی 'ایک غلطی کا ازالہ ص 9)

حضرت امام حسینؓ کی توہین

1 .... میں امام حسینؓ سے برتر ہوں۔ (مرزا قادیانی 'دافع البلاء ص 13)

2 .... مجھ میں اور تمہارے حسین میں بڑا فرق ہے.......... کیونکہ مجھے تو ہر ایک وقت خدا کی تائید اور مدد مل رہی ہے۔ (مرزا غلام احمد قادیانی 'اعجاز احمدی ص 69)

3 .... اور میں خدا کا کشتہ ہوں........... اور تمہارا حسین دشمنوں کا کشتہ ہے .... پس فرق کھلا کھلا اور ظاہر ہے۔ (مرزا غلام احمد قادیانی 'اعجاز احمدی ص 81)

4 ....

کربلا ایست سیر ہر آنم

صد حسین است در گریبانم

ترجمہ:...... میری سیر ہر وقت کربلا میں ہے .... میرے گریبان میں 100 حسین پڑے ہیں۔ (مرزا غلام احمد قادیانی' نزول المسیح ص99)

5 .... اے قوم شیعہ! اس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے۔ کیونکہ میں سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں سے ایک (مرزا غلام احمد قادیانی) ہے کہ اس حسین سے بڑھ کر ہے۔

(مرزا غلام احمد قادیانی' دافع البلاء ص13)

6 .... تم نے خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا .... اور تمہارا ورد صرف حسین ہے .... کستوری کی خوشبو کے پاس ...... "گوہ" ...... کا ڈھیر ہے۔

(مرزا غلام احمد قادیانی' اعجاز احمدی ص82)

مرزا غلام احمد قادیانی کو حضرت امام حسینؓ کو ...... "گوہ" ...... کا ڈھیر کہتے ہوئے ذرا شرم نہ آئی۔

مسلمانوں کی تکفیر اور گالیاں

1 .... جو شخص مجھ پر ایمان نہیں رکھتا وہ کافر ہے۔

(مرزا غلام احمد قادیانی' حقیقت الوحی ص163)

2 .... کل مسلمان جو مسیح موعود .... (مرزا غلام احمد قادیانی) .... کی

بیعت میں شامل نہیں ہوئے خواہ انہوں نے مسیح موعود کا نام بھی نہیں سنا وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ (خلیفہ محمود قادیانی آئینہ صداقت ص35)

3...... ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ علیہ السلام کو تو مانتا ہے...... مگر عیسیٰ علیہ السلام کو نہیں مانتا...... یا عیسیٰ علیہ السلام کو تو مانتا ہے...... مگر محمدؐ کو نہیں مانتا...... یا محمدؐ کو مانتا ہے پر مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ (بشیر بن مرزا غلام احمد قادیانی' کلمۃ الفصل ص110)

4...... کل مسلمانوں نے مجھے قبول کر لیا ہے...... اور میری دعوت کی تصدیق کر لی ہے مگر کنجریوں...... اور...... بدکاروں کی اولاد نے مجھے نہیں مانا۔
(مرزا غلام احمد قادیانی' آئینہ کمالات ص547)

5...... جو شخص میرا مخالف ہے وہ عیسائی...... یہودی...... مشرک...... اور جہنمی ہے۔ (مرزا غلام احمد قادیانی' نزول المسیح ص4)

6 میرے مخالف جنگلوں کے سور ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں۔ (مرزا غلام احمد قادیانی' نجم الہدیٰ ص53)

7...... جو ہماری فتح کا قائل نہ ہوگا تو صاف سمجھا جائے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں۔ (مرزا غلام احمد قادیانی' انوار الاسلام ص30)

قادیانی عقائد و مسائل

مرزا غلام احمد قادیانی کی توہین آمیز تحریرات و عبارات آپ پڑھ چکے ہیں۔ جھوٹے

www.jamiabinoria.net

دعویٰ نبوت کے بعد مرزا قادیانی نے اپنی جماعت کو جو ہدایات دیں۔ اب وہ ملاحظہ فرمائیں:

1 ...... ''حضرت مسیح موعود .... (مرزا غلام احمد قادیانی) .... نے فرمایا کہ ان کا ...... (یعنی مسلمانوں کا) ...... اسلام اور ہے ...... اور ہمارا اور ...... ان کا خدا اور ہے ...... اور ہمارا اور ...... ہمارا حج اور ہے ...... اور ان کا حج اور ...... اور اسی طرح ان سے ہر بات میں اختلاف ہے۔'' (الفضل 21 اگست 1917ء)

2 .... ''یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح یا اور چند مسائل میں ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی ذات .... رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم .... قرآن ...... نماز ...... روزہ ...... حج ...... زکوٰۃ ...... غرض آپ نے بتایا کہ ایک ایک چیز میں ان سے اختلاف ہے۔'' (الفضل 30 جولائی 1931ء)

3 .... ''حضرت مسیح موعود .... (مرزا غلام احمد قادیانی) .... کا حکم اور زبردست حکم ہے کہ کوئی احمدی .... غیر احمدی .... کو اپنی لڑکی نہ دے۔ اس کی تعمیل کرنا بھی ہر احمدی کا فرض ہے۔'' (برکات خلافت ص 25)

4 .... ''اپنی بیٹیاں ان لوگوں کے نکاح میں نہ دو جو مجھ پر ایمان نہیں رکھتے۔''
(ج 2 فتاویٰ احمدیہ ص 7)

5 .... ''ان لوگوں کے پیچھے نماز مت پڑھو جو مجھ پر ایمان نہیں رکھتے۔''
(ج 1 فتاویٰ احمدیہ ص 18)

6 .... ''ہمارا فرض ہے کہ غیر احمدیوں کو مسلمان نہ سمجھیں اور نہ ان کے پیچھے نماز

پڑھیں۔ کیونکہ ہمارے نزدیک وہ خدا تعالیٰ کے ایک نبی کے منکر ہیں۔"

(انوار خلافت ص 90)

7........ "صبر کرو اور اپنی جماعت کے غیر کے پیچھے نماز مت پڑھو۔"

(الحکم 10 اگست 1901ء)

8........ "غیر احمدی مسلمانوں کا جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔ حتیٰ کہ غیر احمدی کے معصوم بچے کا بھی نہیں۔"
(انوار خلافت ص 93)

قادیانیوں نے قائداعظم کا جنازہ نہ پڑھا

"قادیانیوں نے قائداعظم محمد علی جناح کا جنازہ نہیں پڑھا تھا۔ پاکستان کے قادیانی وزیر خارجہ ظفر اللہ خان قادیانی غیر مسلم سفراء کے ساتھ الگ کھڑے رہے۔ اخبارات میں جب عام چرچا ہوا تو ظفر اللہ قادیانی نے جنازہ میں شریک نہ ہونے کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ:

"آپ مجھے کافر حکومت کا مسلمان وزیر سمجھ لیں...... یا مسلمان حکومت کا کافر نوکر۔"

(زمیندار 8 فروری 1950ء)

جہاد کی حرمت اور انگریزوں کی اطاعت

مرزا غلام احمد قادیانی نے مہدی، مسیح اور نبوت کے جھوٹے دعووں کی آڑ میں بطور مشن دو کام کئے۔ انگریزوں کی اطاعت وغلامی کی ترغیب اور اسلامی جہاد کی حرمت اس سلسلہ کی چند تحریرات ملاحظہ فرمائیں:

1........ "میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید وحمایت میں گزرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارہ میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہارات طبع کئے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں۔"

(مرزا غلام احمد قادیانی تریاق القلوب ص25)

2............

مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنے بارے میں تبلیغ رسالت جلد ہفتم ص19 پر لکھا کہ:

"انگریز کا خود کاشتہ پودا ہوں۔"

3........... "میں اپنے کام کو نہ مکہ میں اچھی طرح چلا سکتا ہوں...... نہ مدینہ میں...... نہ روم میں...... نہ ایران میں...... نہ کابل میں...... مگر اس گورنمنٹ میں جس کے اقبال کے لئے دعا کرتا ہوں۔" (مرزا غلام احمد قادیانی تبلیغ رسالت جلد ششم ص69)

4.......... "بلکہ اس گورنمنٹ کے ہم پر اس قدر احسان ہیں کہ اگر ہم یہاں سے نکل جائیں تو نہ ہمارا مکہ میں گزارا ہو سکتا ہے.......... اور نہ قسطنطنیہ میں.......... تو پھر کس طرح ہو سکتا ہے کہ ہم اس کے برخلاف کوئی خیال اپنے دل میں رکھیں۔"

(مرزا غلام احمد قادیانی ملفوظات احمدیہ جلد اول ص146)

5......... "اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے ویسے ویسے مسئلہ جہاد کے معتقد کم ہوتے جائیں گے.......... کیونکہ مجھے مسیح اور مہدی مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا انکار کرنا ہے۔" (مرزا غلام احمد قادیانی ضمیمہ شہادۃ القرآن ص17)

☆......☆......☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

حدیث

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

"رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب تلوار میری امت کے درمیان رکھ دی جائے گی تو نہیں اٹھائی جائے گی قیامت تک .... اور نہیں قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ کچھ لوگ میری امت کے مشرکین کے ساتھ مل جائیں گے .... اور نہیں قائم ہوگی قیامت .... یہاں تک کہ میری امت کے کچھ لوگ بتوں کو پوجیں گے ....
اور تحقیق شان یہ ہے کہ میری امت میں تیس (30) جھوٹے (کذاب) پیدا ہوں گے جو اپنے خیال میں نبی ہونے کا دعویٰ کریں گے .... حالانکہ میں تمام نبیوں کا خاتم ہوں۔ میرے بعد اب کسی قسم کا کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا .... اور میری امت میں ایک جماعت ہمیشہ حق پر ثابت قدم رہے گی اور مخالفین اس کو ضرر نہ پہنچا سکیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا حکم نافذ ہو جائے۔ (ترمذی شریف)

مرزا غلام احمد قادیانی ان تیس دجالوں کذابوں میں سے ایک تھا جس نے دین اسلام کے سرسبز و شاداب باغیچہ کو اجاڑنے کی ناپاک کوشش کی۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اس فتنہ کی سرکوبی کی ہمت و استطاعت اور توفیق عطا فرمائی۔ اسلام کے اس باغی فتنہ سے اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کی اور اپنے دین کی حفاظت فرمائیں۔

آمین ، یارب العالمین بحرمۃ النبی الکریم!

1424 / 6 / 20ھ